گناہ نہیں ہے لیکن جس آدمی کی ایک یا دو یا زیادہ رکعت رہ جائیں تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد' جب وہ آدمی اپنی بقیہ نماز پڑھے گا تو کیا ایسی صورت میں اس کے سامنے سے گزرنے والا گنہگار ہوگا یا نہیں' جب کہ امام کے فارغ ہوکر چلے جانے کے بعد امام کا سُترہ اپنی جگہ موجود ہو؟ اس مسئلے پر دارالافتا دارالعلوم زکریا کراچی کے مفتی محمد نصراللہ احمد پوری نے فتاویٰ شامی کے حوالے سے فتویٰ دیا کہ مذکورہ شخص کے آگے سے گزرنے والا گنہگار نہیں لیکن مفتی منیب الرحمٰن نے انھیں متنبہ کیا کہ شامی کی پوری عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ شخص کے لیے اب وہ حکم نہیں ہے جو امام کی اقتدا کی صورت میں تھا۔ اب وہ منفرد ہے۔ اب نہ امام ہے نہ اس کا سُترہ۔ یہ وقیع' علمی اور تحقیقی بحث ص ۵۶ سے لے کر ص ۱۱۳ تک پھیلی ہوئی ہے۔ مفتی صاحب نے اپنے مدعا کو ثابت کرنے کا حق ادا کر دیا ہے۔

بعض مسائل پر مفتی منیب الرحمٰن صاحب نے متعدد دیگر جیّد علما اور مفتیانِ عظام سے اختلاف کیا اور دلائل کے ساتھ انھیں توجہ دلائی تو انھوں نے اپنے فتاویٰ سے رجوع کر لیا۔ اسی طرح قضاء عمری' بزرگان دین کے مزارات پر عقیدت' فیکٹری میں نماز جمعہ' حضرت خضر علیہ السلام کی نبوت' مفتی محمد یوسف لدھیانوی صاحب سے اختلاف اور دیگر مسائل پر سیر حاصل' سلیس اور عام فہم انداز میں قابل قدر بحث کی گئی ہے۔ اصحاب علم کے لیے یہ ایک مفید علمی مجموعہ ہے۔ طلبہ' اساتذہ' مفتیان کرام اور عوام سب کے لیے اس میں استفادے کا سامان ہے۔ (مولانا عبدالمالک)

رسول اکرمؐ اور علم حیوانات' پروفیسر شیریں زادہ۔ حرا پبلی کیشنز' اردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۲۳۰۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

عبدالماجد دریابادی کی حیوانات قرآنی کے بعد' یہ ایک نئی کوشش ہے کہ احادیث میں جن حیوانات کا ذکر آیا ہے' ان کا تذکرہ ایک جگہ جمع کر دیا جائے۔ مصنف نے اپنی کتاب قرآنی جانوروں کا انسائیکلوپیڈیا کا حوالہ دیا ہے جس کی وجہ سے وہ اس کتاب میں بعض جانوروں کی تفصیل میں نہیں گئے۔ (یہ کتاب تبصرہ نگار کی نظر سے نہیں گزری۔)

کتاب میں ۶۰ جانوروں کا تذکرہ ہے۔ ہر جانور کا عربی' پشتو' انگریزی اور اردو نام دیا گیا ہے۔ عام معلومات کے بعد' متعلقہ احادیث اور سیرت کے واقعات کا ذکر ہے (براق کے حوالے سے واقعہ معراج کی تفصیلات مل جاتی ہیں)۔ مطالعے کے بعد یہی تاثر ہوا کہ سیرت کی ایک کتاب پڑھی ہے۔ جانوروں کے بارے میں متنوع اور دل چسپ معلومات ملتی ہیں۔ ہر باب کے آخر میں حوالے دیے گئے ہیں۔ آغاز میں